Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ } مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۵۲ھ مطابق ۳ فروری ۱۹۳۴ء { جلد (۴۲)

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱)	ضبطی تنخواہ کپتان عبدالعلی خان صاحب کمانڈنگ باڈی گارڈ و حامد علی خان ایڈجوٹنٹ رسالہ لانسرز	۲	(۴)	اضافہ تنخواہ سید رضا حسین ضلعدار	۳
(۲)	تقرر سید معقول احمد صاحب بی۔ اے۔ بعہدہ ڈپٹی ریونیو افسر	۲و۳	(۵)	برقراری سلسلہ ملازمت سید مصطفیٰ شاہ۔ ایڈیشنل کنٹرولر آفس	۴
(۳)	منظوری رخصت سکرٹری صاحب بہادر توشہ خانہ	۳			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

حکم :-

۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء

دولت واقبال بترقی باد

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بثبت جواد دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء

رپورٹ منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرسانند

جناب عالی :

صاحب آرمی منسٹر بہادر نے تحریر کیا ہے کہ کپتان عبدالحسین خان صاحب کمانڈنگ باڈی گارڈ اور لفٹنٹ حامد علیخان ایڈجوٹنٹ رامپور روہیلا انفنٹری کی بوجہ خرابی کام ایک یوم کی ضبطی تنخواہ کا اور غلطی درج شیٹ رول کئے جانے کا حکم ہے۔

چونکہ یہ اسٹیٹ آفیسر ہیں۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر منظوری ضابطہ کے خواستگار ہیں۔

صاحب آرمی منسٹر بہادر نے انتظام کردیا ہے کہ ہز ہائنس باڈی گارڈ " تاصدور حکم ثانی میجر دلاور حسین خاں صاحب کمانڈنگ افسر سکینڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کے زیر تعلیم رہے۔ اور " باڈی گارڈ " میں جو رنگروٹ بھرتی ہوگا وہ پہلے سکینڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کی " ٹرینگ کمپنی " میں کام سیکھے گا۔ پاس ہوجانے پر " باڈی گارڈ " میں جوائن ہوگا۔ تحریر ذریعہ عرضداشت بغرض ملاحظہ وصدور حکم حضور انور میں پیش ہے زیادہ حد ادب

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء — (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار :-

داخلہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

صاحب چیف منسٹر بہادر نے ما بدولت واقبال سے زبانی عرض کیا کہ " ونجنگی بورڈ کے لئے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار افسر کی ضرورت ہے۔ اور انہوں نے اس کام کے لئے سید معقول احمد بی اے کا نام تجویز کیا ہے۔ اور ان کی استدعا ہے کہ سید معقول احمد کا تقرر یکم فروری ۱۹۳۳ء سے بمشاہرہ دو سو روپیہ ماہوار منظور فرمایا جائے۔ اور ما بدولت واقبال کو یقین دلایا ہے۔ کہ بجٹ متعلق صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کی بچت سے بذریعہ منتقلی ان کی تنخواہ کے لئے رقم نکل سکتی ہے لہذا حسب استدعائے سید معقول احمد بی۔ اے کا تقرر یکم فروری ۱۹۳۳ء سے بمشاہرہ دو سو روپیہ منظور کیا جاتا ہے۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر ماہ فروری

ماہ مارچ ۱۹۳۳ء کی تنخواہ کے لئے اپنے متعلقہ صیغہ جات کے بجٹوں سے مبلغ چارسو روپیہ کی منتقلی کی کارروائی باختیار خود کرلیں۔

سید معقول احمد "پبلسٹی بیورو افسر" کو افسر صیغہ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

مولوی سید اولاد حسین صاحب موجودہ پبلسٹی افسر آئندہ "افسر امور خیر" کے نام سے موسوم ہوں گے اور بہ تنخواہ موجودہ بقیہ صیغہ جات متعلقہ کا کام انجام دیں گے۔ ان کو افسر صیغہ کے اختیارات بدستور رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

حکم:- (واقعہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

حسب عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدین خلاصہ کہ صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ کو دہلی جانے کی ضرورت سے تعطیلات عید الفطر کی اجازت اور رخصت پانچ یوم ۱۹ لغایت ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء مرحمت ہوئی تھی لیکن وہ ۲۲ جنوری ۱۹۳۳ء کو ایک روز قبل واپس آگئے۔ لہذا حسب استدعائے صاحب موصوف بقیہ رخصت ایک یوم (۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء) کا حکم منسوخی شرف نفاذ پائے

بموجب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ کی رخصت ایک یوم (۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء) کی منسوخ کی جاتی ہے

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(۳۱ جنوری ۱۹۳۳ء) (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- (واقع یکم فروری ۱۹۳۳ء)

حسب عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری اضافہ دس روپیہ ماہوار بہ تنخواہ سید رضا حسین ضلعدار موضع سیگن کھیڑہ تحصیل حضور مشاہرہ دار بیس روپیہ حسب سفارش صاحب ریونیو منسٹر بہادر

بموجب رپورٹ۔ سید رضا حسین ضلعدار کی تنخواہ موجودہ بیس روپیہ ماہوار میں مبلغ دس روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ مسل منسلکہ ہذا واپس محافظ خانہ کی جائے

یکم فروری ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-
واقع یکم فروری ۱۹۳۴ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

مرسلہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بر استدعائے منظوری قایمی سلسلہ ملازمت
سید مصطفےٰ شاہ اہلمد کنٹرولر آفس جو
بحکم ۱۴ر جولائی ۱۹۳۳ء صیغہ تعمیرات
سے تخفیفاً برخاست ہوکر یکم اگست ۱۹۳۳ء
سے صیغہ نہر میں ملازم ہوا۔ اور بعد
ازاں یکم مئی ۱۹۳۳ء سے صیغہ نہر سے
تخفیفاً برخاست ہوکر ۲۹ر جولائی ۱۹۳۳ء
کو "کنٹرولر آفس" میں مقرر ہوا ہے
اول مرتبہ اٹھارہ یوم اور دوسری
مرتبہ دو ماہ اٹھائیس یوم ملازمت
سے علیحدہ رہا ہے۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ مصطفےٰ شاہ اہلمد کنٹرولر آفس
کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔
ایام بے کاری کی تنخواہ نہیں ملے گی۔
کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ
صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

یکم فروری ۱۹۳۴ء
